سبق: ۸

# ذرا فون کرلوں؟

## حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مخاطب کے مدعا کو سُن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں اپنی رائے دے سکیں۔
- اُردو میں واقعات اور کہانیاں سُن کر ان کے کرداروں کے بارے میں اپنی زبانی رائے دے سکیں۔
- عبارت (نظم و نثر) پڑھ کر اس میں موجود معلومات اور تصورات کو اخذ کر سکیں۔
- صحت اور رفتار کے ساتھ املا لکھ سکیں۔
- متضاد الفاظ کی (عبارت میں) پہچان اور استعمال کر سکیں۔
- درسی کتب اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متن کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور بامعنی جملے بنا سکیں۔
- ہدایات، اعلانات سُن کر اُنھیں سمجھیں اور اُن پر عمل کریں۔
- کسی کہانی، واقعے اور تقریر کو پڑھ کر/سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔
- عمومی ضروریات کے مطابق سکول انتظامیہ کو درخواست لکھ سکیں۔
- کم از کم ۱۵۰ ار الفاظ میں کسی واقعے یا تقریب کی روداد ترتیب و اہتمام جزئیات کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
- الفاظ کی تذکیر و تانیث کے فرق کو (عبارت میں) سمجھ سکیں۔

## سوچیں اور بتائیں

- کس طرح کی تحریر کو مزاحیہ تحریر شمار کیا جاتا ہے؟
- ابنِ انشا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

## کیا آپ جانتے ہیں؟

- پہلے کراچی پاکستان کا دارالحکومت ہوا کرتا تھا۔
- مزاحیہ شاعری کی طرح مزاحیہ مضامین بھی ادب کا حصّہ ہیں۔

## برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔
- بچّوں کو مزاحیہ ادب سے متعلق معلومات فراہم کریں۔
- بچّوں کو اُردو کے اُن ادبا سے متعارف کرائیں جو مزاحیہ ادب میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

# ذرا فون کرلوں؟

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الفاظ | اِطْمِینَانْ | رَشْک | مَغْفِرَت | حَیثِیَّت | تَشْخِیص | نِہَارْ | مُہْلَت | مَمْنُون |
| تَلَفُّظ | اِطْ۔مِی۔نَا۔ن | رَشْ۔ک | مَغْ۔فِ۔رَتْ | حَ۔ثِی۔یَتْ | تَشْ۔خِی۔ص | نِ۔ہَا۔رْ | مُہْ۔لَت | مَمْ۔نُو۔ن |

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

جب تک آپ کے گھر میں ٹیلی فون نہ ہو آپ کبھی اندازہ نہیں کر سکتے کہ آپ عوام النّاس بالخصوص اپنے محلے والوں میں کتنے مقبول ہیں، ہمیں بھی اس کا پتا اس وقت چلا جب ہم پچھلے دنوں بیمار ہو کر صاحبِ فراش ہوئے۔ شیخ نبی بخش تاجرِ چرم ہمارے محلہ دار ہیں۔ ان سے علیک سلیک ہے۔ گاڑھی چھننے والی کوئی بات نہیں۔ ہمیں ان کے حسنِ اخلاق کا بھی اندازہ نہ تھا۔ ہمارے بیمار ہونے کے بعد سب سے پہلے وہی تشریف لائے۔ ہماری پٹّی سے لگ کر بیٹھ گئے۔ تعزیت کرنے والوں کا مُنھ بنایا اور پوچھا کیا شکایت ہے؟

ہم نے کہا ''آپ سے ہمیں کوئی شکایت نہیں، واللہ نہیں۔''

فرمانے لگے میں تو آپ کی بیماری کا پوچھ رہا ہوں۔ تب ہم نے بتایا کہ معمولی کھانسی ہے، بخار ہے۔ بولے، اس کو معمولی نہ جانیے گا۔ میری بیوی کے بھانجے کو بھی یہی عارضہ تھا۔ آپ ہی کی عمر کا رہا ہوگا۔ ''حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا''

''مر گیا؟'' ہم نے بوکھلا کر پوچھا۔

فرمایا ''ہمارے لیے تو مر ہی گیا۔ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے کینیڈا چلا گیا۔''

وہاں سنا ہے شادی کرلی۔ ہمیں تو اب خط بھی نہیں لکھتا۔

ہم نے حیاتِ تازہ پاکر اطمینان کا سانس لیا۔ کچھ رَشک ان کی بیوی کے بھانجے کی قسمت پر بھی آیا۔ بہر حال ہم نے ان بزرگ سے کہا کہ آپ نے ناحق مزاج پُرسی کے لیے آنے کی زحمت فرمائی۔ بہت بہت شکریہ۔

اُٹھتے اُٹھتے اتفاق سے اُن کی نظر ہمارے فون پر پڑ گئی۔ بولے، اپنی دکان پر فون کرلوں؟ جو شخص اتنی محبّت سے حال پوچھنے آئے اُس سے کیا دریغ ہوسکتا ہے۔ ہم نے کہا شوق سے کیجیے۔

وہ گئے ہی ہوں گے کہ ریٹائرڈ تھانے دار اور حال ٹھیکے دار میر باقر علی سندیلوی لٹھیا ٹیکتے آئے۔ بولے، سنا تھا آپ کے دشمنوں کی طبیعت ناساز ہے۔

''ہمارے دُشمنوں کی تو نہیں۔ ہمیں ضرور کھانسی بخار ہے۔'' ہم نے وضاحت کی۔

نہایت شفقت سے ہماری نبض ٹٹولتے ہوئے بولے'' کچھ دوا دارو کرو۔ احتیاط رکھو۔ تم جیسا ادیب اور انشا پرداز کم از کم ہمارے میں تو اور کوئی نہ ہوگا۔ کوئی ہرج مرج ہو گیا تو ادب کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچ جائے گا۔''

انھوں نے کچھ کہا۔ ہم اپنی وحشت میں کچھ اور سمجھے۔ چناں چہ بآوازِ بلند اس پر ہمارے ایک دوست نے جو ہمارے پاس بیٹھے تھے۔ ہمیں جھنجھوڑا اور میر صاحب سے معذرت کی کہ معاف کیجیے یہ شخص یونہی بہکی بہکی باتیں کیا کرتا ہے۔ آپ کی مزاج پُرسی کا شکریہ۔

اس پر انھوں نے فرمایا کہ مزاج پُرسی تو میرا بہ حیثیتِ مسلمان اور ہم محلّہ ہونے کے عین فرض تھا۔ اس میں زحمت کی کوئی بات نہیں۔ پھر اُٹھتے اُٹھتے بولے: ''میرا لڑکا نالائق صبح سے بھٹّے پر گیا ہوا ہے،

یہاں میں اینٹوں کے ٹرک کا انتظار کر رہا ہوں۔ اجازت ہو تو اسے فون کرلوں؟''

شوق سے کیجیے۔ ہم نے کہا آپ ہی کا فون ہے۔

اس کے بعد پروفیسر کے۔ بخش کے آنے کی اطلاع ہوئی۔ نام کریم بخش ہے اور پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے ہاں خانساماں تھے۔ ان کی راہ و رسم ہم سے انھی دنوں سے ہے۔ آئیے، بیٹھیے، ہمارا حال پوچھا۔ پھر ہمارے ڈاکٹر کا نام پتا دریافت کیا۔ اس کے بعد تشخیص کی اور کہا: تمھارے جسم میں شکّر کی کمی ہے اور گلہ خراب ہے۔ اپنے مجرّبات میں بھی ایک چیز بھیجنے کا وعدہ کیا جو مینڈک کی چربی، گندھک اور لال بیگ کے انڈوں سے بنتی ہے اور اُلّو کے مغز کے ساتھ نہار مُنھ کھانی پڑتی ہے۔ یہ بھی اُٹھتے ہوئے ٹیلی فون پر ایک جگہ آرڈر دے گئے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہم تو لوگوں کے اخلاقِ کریمانہ کے ممنون ہوتے رہ گئے۔ ہمارے بھائی نے ہمارے نہ نہ کرتے ہوئے بھی کمرے میں نوٹس لگا دیا کہ جو صاحبان مزاج پُرسی کو آئیں وہ فون کو ہاتھ نہ لگائیں اور جو فون کرنے آئیں وہ مزاج نہ دریافت کریں۔

ایک مرچنٹ کا نمبر کچھ ایسا ہے کہ اس کے اور ہمارے فون نمبر میں فقط ایک عدد کا فرق ہے۔ ہمیں اکثر فرمائشیں اس قسم کی آتی ہیں کہ پندرہ سیر لڈو بھیج دیجیے اور ایک ٹوکرہ بالوشاہیوں کا بھی، اصلی گھی کا، پہلے کی طرح چربی میں تل کر نہ بھیج دیجیے گا۔ ایک بار ان حلوا مرچنٹ صاحب سے ہماری ملاقات بھی ہوئی۔ انھوں نے بتایا کہ اکثر مشاعروں کے لیے غزلوں کی فرمائش ان سے کی جاتی ہے اور رسالے والے تو ہمیشہ سر رہتے ہیں کہ آپ کی نگارشات کا انتظار ہے، سال نامہ نکل رہا ہے جلدی کیجیے۔

بعض لوگ صبر والے ہوتے ہیں۔ ہمیں سوری رانگ نمبر کہنے کی مہلت مل جاتی ہے لیکن بعضوں کو جلدی بھی ہوتی ہے۔ ایسے ہی ایک صاحب کا کل فون آیا:

''لکھیے چار چھول داریاں۔''

ہم نے عرض کیا۔ ''معاف فرمائیے''......

بات کاٹ کر بولے۔ ''باتوں کا وقت نہیں۔ لکھتے جائیے۔ بارہ ڈنر سیٹ اچھے ہوں، پہلے کی طرح پھٹیچر نہ ہوں۔''

ہم نے پھر کھنکار کر کہا۔ ''اجی سنیے تو......''

درشتی سے بولے چار چاندنیاں بھی ڈال دیجیے۔ صاف ہوں۔ سالن گری نہیں چاہییں۔ ہمارا پیسہ حلال کا پیسہ ہے۔

ہم نے پھر کچھ کہنا چاہا۔ لیکن ...... اِدھر سے حکم ہوا کہ پہلے ان کی فرمائش نوٹ کی جائے پھر بات کی جائے۔

''اٹھارہ ڈونگے، بہتّر پلیٹیں، پانچ لالٹینیں، ڈیڑھ سو چمچے، دس جگ۔''

ہم سب لکھتے گئے۔ جب وہ ذرا دم لینے کو رُکے تو ہم نے کہا قبلہ! ہم فقیر آدمی ہیں۔ ہم اتنی ساری چیزیں کہاں سے لائیں گے؟

ادھر سے سوال ہوا۔ ''آپ حاجی چراغ دین اینڈ سنز نہیں کیا۔''

ہم نے کہا۔ جی نہیں، کاش ہوتے!

بھڑک کر بولے۔ ''آپ نے پہلے کیوں نہ کہا۔ اچھے آدمی ہیں آپ!''

(ابنِ انشا)

## ہم نے سیکھا

- مزاحیہ تحریر اپنے اندر شگفتگی کے ساتھ ساتھ لطیف طنز بھی لیے ہوتی ہے۔
- اپنے آرام یا بچت کی خاطر دوسروں کو تکلیف میں ڈالنا اور اُن کا نقصان کرنا غیر اخلاقی فعل ہے۔
- اگر کوئی آپ کے ساتھ اخلاق سے پیش آئے اور آپ کا لحاظ کرے تو اِس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ آپ اُس کی مروّت کا ناجائز فائدہ اٹھانا شروع کر دیں۔

## مشق

### تفہیم

**۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔**

(الف) مصنّف کو کب پتا چلا کہ وہ محلّے میں بہت مقبول ہے؟

(ب) شیخ نبی بخش کہاں فون کرنا چاہتے تھے؟ کیا مصنف نے اُنھیں روکا؟

(ج) میر باقر کے مطابق ادب کو کس طرح ناقابلِ تلافی نقصان ہوسکتا ہے؟

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

(ہ) پروفیسر کریم بخش کا پیشہ کیا تھا؟

(و) پروفیسر کریم بخش کے مطابق مصنف کو کیا بیماری تھی اور انھوں نے کیا علاج تجویز کیا؟

## ۲ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معانی واضح ہو جائیں۔

| الفاظ | جُملے |
|---|---|
| سیاح | |
| تاریخی | |
| عِبرَت | |
| گردوغبار | |
| کامیابی | |

## ۳ دُرست جواب کی نشان دہی کریں۔

(الف) شیخ نبی بخش ہیں:

(i) حکیم (ii) تاجر (iii) خانساماں (iv) ٹھیکے دار

(ب) شیخ نبی بخش کی بیوی کا بھانجا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے چلا گیا:

(i) کینیڈا (ii) امریکا (iii) دبئی (iv) کراچی

(ج) میر باقر علی ہیں:

(i) ریٹائرڈ صوبے دار (ii) ریٹائرڈ تھانے دار (iii) ریٹائرڈ چوکی دار (iv) ریٹائرڈ پروفیسر

(د) میر باقر کے بقول مصنف کی وفات سے ناقابلِ تلافی نقصان پہنچے گا:

(i) شاعری کو (ii) محلے کو (iii) ادب کو (iv) کرکٹ کو

(ہ) پروفیسر کریم کے مطابق مصنف کے جسم میں ہے شکّر کی:

(i) زیادتی (ii) کمی (iii) مٹھاس (iv) قلت

## ۴ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ہمیں اکثر فرمائشیں اس قسم کی آتی ہیں کہ پندرہ سیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھیج دیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

(ب) ایک مرچنٹ کا نمبر کچھ ایسا ہے کہ اس کے اور ہمارے فون نمبر میں فقط ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عدد کا فرق ہے۔

(ج) حلوا مرچنٹ صاحب نے بتایا کہ اکثر ۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔ کی فرمائش ان سے کی جاتی ہے۔

(د) بعض لوگ صبر والے ہوتے ہیں، ہمیں سوری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہنے کی مہلت مل جاتی ہے۔

(ہ) درشتی سے بولے چار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی ڈال دیجیے۔

## باہمی گُفت گُو

۵ آپ نے سبق "ذرا فون کر لوں؟" پڑھا۔ ساتھیوں کے ساتھ مصنف کے اصل مدعا کو سمجھنے کے لیے گفت گو کریں۔ اپنی رائے دیں اور پھر ہم جماعتوں سے بھی پوچھیں کہ ان کے خیال میں مصنف کا اصل مدعا کیا ہے؟

## زبان شناسی

۶ مذکر اور مؤنث الفاظ الگ الگ کریں۔

شہر۔ ہَوا۔ مرکز۔ مُصیبت۔ عارضی۔ رائے۔ قطرہ۔ ہاتھ

| مذکر | مؤنث |
|---|---|
| | |
| | |
| | |
| | |

۷ دی گئی عبارت میں خط کشیدہ الفاظ کے متعلق بتائیں کہ وہ مذکر ہیں یا مؤنث اور نیچے متعلقہ خانے میں درج کریں۔

دُنیا کی ہر قوم کے لوگ اپنے وطن کی حِفاظت کو اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ ہمارے عوام اور مسلح افواج بھی اپنے وطن کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے نہایت بَہادُری سے دِن رات مُستعد رہتے ہیں۔ اگرچہ دُشمن کے مقابلے میں ہماری مسلح افواج کی تعداد کم ہے مگر اُن کا حوصلہ بے مثال ہے۔

| | |
|---|---|
| مذکر | |
| مؤنث | |

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

۸ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور بتائیں کہ بلّی، کُتا، مُرغی اور انڈا مذکّر ہیں یا مؤنث؟

میری بلّی بہت خوب صورت اور میرا کُتّا بہت وفادار ہے، مگر میری مرغی بہت بُری ہے۔ ہر وقت شور کرتی رہتی ہے تاہم اُس کا انڈا کھانے میں بہت مزے دار ہوتا ہے۔

۹ آپ نے ''ذرا فون کر لوں؟'' میں بیان کی گئی کہانی پڑھی/سُنی۔ اب اس میں بیان کیے گئے دو کرداروں ''شیخ نبی بخش'' اور ''میر باقر علی سندیلوی'' کے بارے میں اپنی زُبانی رائے سے اُستادِ محترم اور ساتھی طلبہ کو آگاہ کریں۔

## درخواست لکھنا

درخواست کا مطلب ہے التجا کرنا۔ اِسے عرضی بھی کہا جاتا ہے۔ درخواست کسی خاص مقصد کے لیے لکھی جاتی ہے۔ درخواست لکھنے کے چند اُصول درج ذیل ہیں:-

- سب سے پہلے درخواست کا عنوان لکھا جاتا ہے۔
- عنوان کے بعد پہلی سطر میں جس کو درخواست لکھی جاتی ہے اُس کا نام/ عہدہ/ پتا وغیرہ لکھا جاتا ہے۔
- دوسری سطر میں ''جنابِ عالی!'' لکھتے ہیں۔
- تیسری سطر سے مؤدبانہ انداز میں درخواست لکھنے کا آغاز کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ درخواست مختصر مگر بامقصد ہونی چاہیے۔
- آخر میں نوازش ہوگی، ممنون/ شکر گزار رہوں گا وغیرہ جیسے الفاظ لکھے جاتے ہیں۔
- اختتام پر العارض یا درخواست گزار کے الفاظ پھر بائیں طرف اپنا نام/ جماعت/ پتا اور نام کے عین سامنے دائیں جانب تاریخ درج کرتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

## درخواست کا نمونہ

### درخواست برائے رخصت بہ وجہ بیماری

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول فیروز وٹواں، شیخوپورہ

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں گزشتہ روز سے نزلہ اور بخار میں مبتلا ہوں۔ سر اور آنکھوں میں شدید درد ہے۔ کمزوری کے سبب چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہوں۔ اس لیے سکول حاضر نہیں ہو سکتا۔ براہِ کرم مجھے دو یوم مورخہ ۱۰ اور ۱۱ ستمبر ۲۰۲۳ء کی رخصت عنایت فرمائیں۔

ممنون رہوں گا۔

العارض

۱۰ ستمبر ۲۰۲۳ء — محمد احمد

جماعت ششم اے

۱۰ آپ کے والد سرکاری افسر ہیں اُن کا تبادلہ کسی دوسرے شہر میں ہو گیا ہے۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی درخواست لکھیں۔

**لکھنا**

۱۱ کوئی مزاحیہ کہانی یا واقعہ سوچ کر اپنے الفاظ میں لکھیں۔

## سرگرمیاں

- لائبریری سے کُتب (خُمارِ گندم، پطرس کے مضامین اور دنیا گول ہے) اپنے نام جاری کروا کر مزاحیہ مضامین پڑھیں اور ادبِ لطیف سے لُطف حاصل کریں۔
- اِس کہانی کو غور سے دوبار پڑھیں اور پھر اپنے الفاظ میں لکھیں۔ اب اپنی تحریر کو پڑھیں اور بتائیں کہ کیا یہ ایک شگفتہ تحریر ہے یا سنجیدہ؟
- اُستاد/ اُستانی کی جانب سے دی جانے والی ہدایات کو غور سے سُنیں اور اُن پر عمل کریں۔

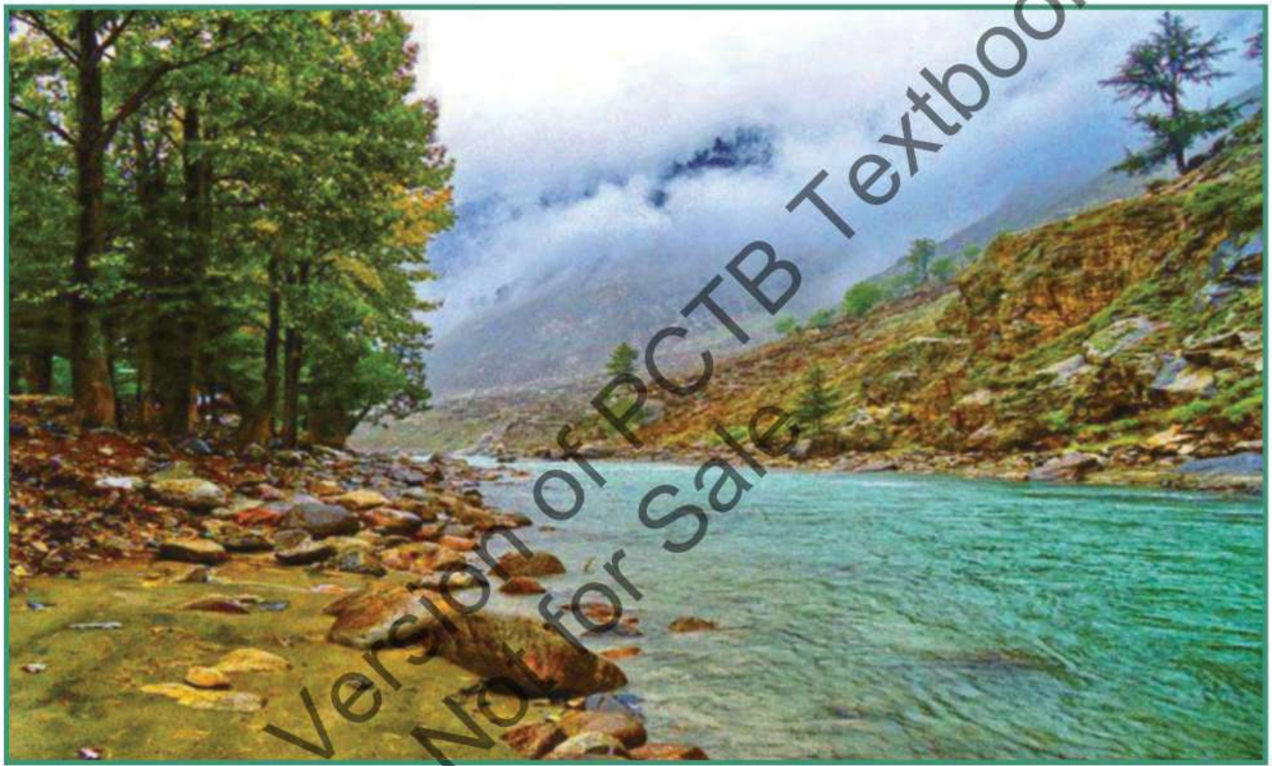

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

## برائے اساتذہ کرام

- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- اُستادِ مُحترم طلبہ کو اپنی زندگی کے کسی اہم واقعے کی روداد جُزئیات کے ساتھ سُنائیں۔ نیز انھیں روداد کی تعریف، ساخت اور روداد نگاری کے اصولوں سے آگاہ کریں۔ اب طلبہ سے کہیں کہ وہ سکول یا گھر میں اپنے ساتھ پیش آنے والے کسی اہم واقعے کی روداد تحریر کریں۔
- طلبہ کو درخواست نگاری، روداد نویسی اور کہانی نویسی کا طریقۂ کار سکھائیں۔
- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ سے ٹائم ٹیبل تیار کروائیں۔ ٹائم ٹیبل کی تیاری کے حوالے سے انھیں مختلف ہدایات دیں۔ سرگرمی کے دوران میں دی جا رہی ہدایات پر عمل کے حوالے سے جائزہ لیں کہ وہ ہدایات پر کس حد تک درست عمل کر رہے ہیں۔ نیز ان کی موزوں اِصلاح بھی کریں۔